Govt to fully support Thar Coal Power projects, says Haroon

Special Assistant to the Prime Minister on Revenue/Federal Minister Haroon Akhtar Khan has assured full government support for the timely completion of the Thar Coal Power projects in view of the enormous benefits they would bring to the national economy besides transforming the landscape of Thar.

"These projects are vital for Pakistan not only in meeting its future energy requirements but also in cutting down on expensive imports of the fuel for the newly built coal-fired power stations," he said while talking to a delegation of companies executing the Thar Coal-Fired Power Projects.

The Minister said the country had long faced severe power shortages due to limited capacity of renewable energy sources and it was important to have year-round power supply in the coming years when the economy was set to boom and grow at a fast pace. He said the power generation through coal was almost negligible in Pakistan as compared to nearly 70% in India and China and it was time to fully tap the coal resources to meet our future energy requirements.

Earlier, the Minister was told that the work on mining and other related activities of the Thar Coal Power projects was going well and the first phase of the project was scheduled to complete about four months ahead of its timeline. Once the project is completed, it would furnish around a fifth of the country's electricity for the next 50 years while other financial rewards could also be vast.

گورنمنٹ آف پاکستان

(ریونیوڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر)

اسلام آباد - 21 فروری 2018ء

پریس ریلیز

حکومت تھر کوئلے سے بجلی بنانے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائے گی: ہارون اختر خان

وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے محصولات و وفاقی وزیر ہارون اختر خان نے کہا ہے حکومت تھر کوئلے سے بجلی پیدا کرنے کے لیے وہاں پر جاری قومی اہمیت کے حامل منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے گی تاکہ عوام اور ملکی صنعتوں کو آنے والے سالوں میں ہمہ وقت سستی بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس امر کا اظہار تھر کول پور پراجیکٹس کی شریک کارکمپنیوں کے ایک وفد سے ایف بی آر ہاؤس میں ملاقات کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ تھر کوئلے سے بننے والی بجلی سے ملکی معیشت کو بے پناہ فوائد ملیں گے اس کے علاوہ تھر سے نکلنے والا کوئلہ ملک کے دیگر حصوں میں حالیہ سالوں میں بننے والے بجلی کے کارخانوں میں بھی استعمال ہو سکے گا جس سے قیمتی زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔ انہوں نے کہا پاکستان میں توانائی کے قابل تجدید ذرائع محدود ہونے کی وجہ بجلی کا بحران پیدا ہوتا رہا ہے لیکن آنے والے سالوں میں ملکی معیشت میں توانائی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے پیش نظر کوئلے سے بجلی پیدا کرنے کی اہمیت اور ضرورت مزید بڑھ جائے گی خاص طور پر جبکہ ہندوستان اور انڈونیشیا جیسے ممالک میں کوئلے سے 70 فیصد کے لگ بھگ بجلی پیدا کی جارہی ہے۔ اس موقع پر انہیں تھر کول پاور پراجیکٹس پر کام کی رفتار سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ منصوبے کا پہلا مرحلہ اپنی مقررہ مدت سے چار قبل ہی مکمل ہو جائے گا اور منصوبے کی تکمیل کے بعد اگلے پچاس سالوں کے لیے ملکی ضروریات کا پانچ فیصد حصہ اس منصوبے سے پورا جا سکے گا۔